جناب جسٹس ایس - اے - رحمٰن

حیات چلی

فضائے سجدۂ تکریم میں حیات چلی
مگن ثبات کے خوابوں میں بے ثبات چلی

یہ کوئے درد و ملامت، وہ ذوق و شوقِ نمود
کہاں پہ ٹھہری ہے آکر، کہاں سے بات چلی

کہی جو سازشیانِ خزاں نے زیرِ لبی
چمن میں کھل گئی آخر تو بات بات چلی

رجلو میں بجھتے ستارے، عقب میں مردہ چراغ
دلِ حزیں کے مکینوں کی یوں برات چلی

تصادمِ خم و مینا، ستیزِ ساغر و مے
یہ ساتھیوں میں نئی رسمِ التفات چلی

ملے گا منزلِ دل کا پتہ کہیں نہ کہیں
قدم اٹھاؤ، چلو تیز تر کہ رات چلی